

حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام (دوسرے امام)

<?xml encoding="UTF-8?">

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے اپنے والد گرامی کی شہادت کے بعد خلافت کی باگ ڈور سنبھالی۔ آپ معاویہ کے بلوے کو دبانے کے لئے ایک لشکر کو مسلح اور منظم کرنے میں لگ گئے۔ آپ نے لوگوں میں اپنے نانا اور والد گرامی کی سیرت کو جاری رکھا۔ لیکن کچھ مدت کے بعد معلوم ہوا کہ معاویہ کی مخفیانہ سازشوں اور ریشہ دوانیوں کی وجہ سے آپ کی کوششیں نا کام ہو رہی ہیں، آپ کے لشکر کے سردار معاویہ سے ساز باز کر چکے ہیں، اور یہاں تک آمادہ تھے کہ آپ کو گرفتار کر کے معاویہ کے حوالہ کر دیں یا قتل کر دیں۔

بدیہی ہے کہ ایسے حالات میں معاویہ سے جنگ کرنے میا امام حسن مجتبیٰ کے لئے شکست و ناکامی یقینی تھی، یہاں تک کہ اگر امام تنہا یا اپنے نزدیک ترین افراد کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے قتل ہوتے، تو معاویہ کی سلطنت میں کسی قسم کی ہلچل نہ مچتی اور لوگوں کے دلویپر بھی کوئی اثر نہ ہوتا، کیونکہ معاویہ اپنی مخصوص شاطرانہ چال سے آسانی کے ساتھ آپ کو مختلف ذرائع حتیٰ اپنے ہی افراد کے ذریعہ قتل کرا سکتا تھا، اس کے بعد لباس عزا پہن کر آپ کی انتقام کادعوئی کر کے فرزند پیغمبر کے خون سے اپنے دامن کو دھو سکتا تھا۔ ان ناگفتہ بہ حالات کے پیش نظر حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے معاویہ کی طرف سے صلح کی تجویز کو کچھ شرائط کے ساتھ قبول کیا اور خلافت سے دستبر دار ہو گئے۔ لیکن معاویہ نے تمام شرائط کو پامال کر کے ان میسے کسی ایک پر عمل نہیں کیا۔

حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے اس طرح اپنی، اپنے بھائی حضرت امام حسین اور اپنے چند اصحاب کی جان کو یقینی خطرہ سے بچالیا اور اپنے خاص اصحاب کا ایک مختصر و محدود لیکن حقیقت پر مبنی معاشرہ تشکیل دیا اور اصلی اسلام کو بالکل نا بود ہونے سے بچالیا۔

البتہ معاویہ ایسا شخص نہیں تھا جو امام حسن مجتبیٰ کے مقصد اور آپ کے منصوبہ سے بے خبر رہتا، اس لئے صلح برقرار ہونے اور پورے طور پر تسلط جمانے کے بعد معاویہ نے حضرت علی علیہ السلام کے دوستوں اور حامیوں کو جہاں کہیں پایا ان کو مختلف ذرائع سے نابود کردیا، اگرچہ صلح کے شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ خاندان رسالت کے حامی اور دوست امان میں رہیں گے۔

بہر حال معاویہ نے اپنے بیٹے یزید کی ولی عہدی کے مقدمات کو مستحکم کرنے کے لئے امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کو آپ کی بیوی کے ہاتھوں زہر دلا کر شہید کرا یا، کیونکہ صلح نامہ کے دوسرے شرائط میں یہ بھی تھا کہ معاویہ کے بعد خلافت پھر سے حضرت امام حسن مجتبیٰ کو ملے گی۔